175660 ـ نکاح کے وقت مہر مقرر کیا لیکن بعد میں عام رواج کے مطابق مقررہ مہر سے کم دیا تو کیا بیوی عقد نکاح میں مکتوب مہر کا مطالبہ کر سکتی ہے ؟

سوال

میری تین برس قبل شادی ہوئی تھی، جب میری منگنی ہوئی تو میرے گھر والوں نے بیوی کے گھر والوں سے درج ذیل مہر دینے پر اتفاق کیا:

1 ـ نکاح فارم میں نکاح کے وقت پچیس تولے سونا مہر معجل لکھا جائے، اور پچیس تولے سونا مہر غیر معجل ہو گا.

2 ـ میں بیوی کے لیے پندرہ تولے سونے کا زیور خرید کر بیوی کو دونگا.

3 ـ بیوی کو (1000000) عراقی دینا جو کہ تقریبا آٹھ سو ڈالر بنتے ہیں بیوی کی ضروری اشیاء لباس اور میک اپ وغیرہ خریدنے کے لیے دونگا.

4 ـ اس کے علاوہ میں نے بیڈ روم وغیرہ خریدنے کے لیے تقریبا دو ہزار ڈالر صرف کیے، عراق میں ہمارے رشتہ داروں کے ہاں یہی رواج ہے. لیکن شادی کے بعد بیوی کہنے لگی کہ مہر معجل میں سے دس تولے سونا آپ کے ذمہ باقی ہے جو نکاح فارح میں لکھا گیا تھا اور نہیں دیا گیا، بیوی کا کہنا تھا کہ: ہم تو یہی سمجھیں ہیں کہ آپ لوگ میرے لیے شادی سے قبل پندرہ تولے خریدیں گے اور پھر باقی مانندہ مہر دس تولے شادی کے بعد مکمل کریں گے.

میں نے بیوی سے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ہاں تو یہی رواج ہے چل رہا ہے، اور آپ کے گھر والوں سے اسی طرح اتفاق ہوا تھا، لیکن بیوی میری بات پر مطمئن نہیں ہو رہی.

سوال یہ ہے کہ:

آیا میری بیوی کی بات صحیح ہے ؟ اور کیا میرے ذمہ مہر کا کچھ حصہ باقی ہے ؟ اور اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو اس کا حل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر اتفاق یہ ہوا تھا کہ نکاح فارم میں پچیس تولہ سونا مہر مقدم لکھا جائیگا، اور آپ پندرہ تولے خرید کر آپ بیوی کے ہاتھ دیں گے، اور آپ کے علاقے اور ملك میں یہ رواج ہے کہ عقد نکاح میں ایسی اشیاء لکھی جاتی ہیں جنہیں نافذ کرنا لازم نہیں ہوتا، یا پھر ان کی تنفیذ طلاق یا وفات کے وقت ہوتی ہے، اور یہ کہ اعتبار اسی کا ہوتا ہے جو خرید کر بیوی کے ہاتھ دے دیا جائے، تو پھر اس صورت میں آپ کے ذمہ باقی مانندہ دس تولے سونا نہیں، کیونکہ آپ کے ملك میں یہی رواج ہے.

لیکن اگر یہ رواج نہیں، یعنی آپ کے سسرال والوں کا اس رواج کا علم ہی نہیں، یا پھر یہ آپ کے علاقے یا شہر میں رواج ہے لیکن دوسرے شہر اور علاقے میں نہیں، اور شادی پر اتفاق کے وقت اس طرف اشارہ بھی نہیں کیا گیا تو پھر جس پر اتفاق ہوا ہے اس کی تنفیذ ضروری ہے، یعنی آپ بیوی کو پچیس تولے سونا ہی دینگے، اس طرح آپ کے ذمہ دس تولے سونا باقی ہے.

چاہیے تو یہ کہ خلاف واقع کوئی بھی چیز نکاح فارم میں نہ لکھی جائے، کیونکہ ایسا کرنے سے اختلاف و تنازع اور مخالفت پیدا ہوتی ہے.

واللہ اعلم .